26879-افطاری کے وقت دعا

سوال

ہمیں روزہ افطار کرتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

عمر رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تومندرجہ ذیل دعا پڑھا کرتے تھے :

«ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجران شاء الله» پیاس تی رہی ، اوررگیں ترہوگئیں ، اوران شاء اللہ اجرثابت ہوگیا ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (2357) سنن الدارقطنی حدیث نمبر (25) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے التلخیص الجبیر (202/2) میں کہا ہے کہ دارقطنی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے ۔

لیکن وہ دعا جواس وقت لوگوں میں عام ہے اورافطاری کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھی جاتی ہے وہ صحیح نہیں وہ حدیث مرسل اور ضعیف ہے :

«اللهم لک صمت وعلى رزقک أفطرت» اے اللہ میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیرے رزق پر ہی افطار کیا ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (2358)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف سنن ابوداود (510) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔

لھذا اس دعا کے بدلے میں دوسری دعا جواس سے پہلے بیان کی گئی ہے وہ پڑھنی چاہیے کیونکہ وہ صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت بھی ہے ۔

اورعبادات بجالانے کے بعد دعا کرنا شریعت اسلامیہ میں اصل چیز ہے مثلا فرض نمازوں کے بعد دعا کرنا ، اوراسی طرح مناسک حج وعمرہ ادا کرنے کے بعد دعا اسی طرح روزہ بھی ان شاء اللہ دعا سے باہر نہیں رہتا ، بلکہ اللہ تعالی نے روزں کا ذکر کرتے ہوئے درمیان میں ہی دعا کا ذکر کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے میں اس کی پکار قبول کرتا ہوں ، اس لیے لوگوں کو بھی چاہئے کہ وہ میری بات مان لیا کریں ، اور مجھ پر ایمان رکھیں ، یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے }البقرۃ (186) ۔

اس آیت میں اس ماہ مبارک میں دعا کرنے کی اہمیت واضح ہورہی ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی نے اس آیت میں یہ بتایا ہے کہ وہ اپنے بندوں کے قریب ہے اوردعا کرنے والے کی دعا کوسنتا ہے وہ جب بھی پکارے اللہ تعالی اسے قبول کرتا ہے ، اس میں اللہ تعالی اپنے بندوں کوربوبیت کی خبر دے رہا ہے اورانہیں اس کا سوال اوران کی دعا کی قبولیت کا شرف بخش رہا ہے کیونکہ جب بندے اپنے رب سے دعا کرتے ہیں تو وہ اس کی ربوبیت پر ایمان لاکرایسا کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ اس کے بعد اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ فرمایا کہ :

.{اس لیے انہیں بھی چاہیے کہ وہ بھی میری بات تسلیم کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہ راست پر آجائیں }.البقرۃ(186) ۔

توپہلی بات یہ ہے کہ : اللہ تعالی نے عبادت واستعانت میں ,جس چیز کا حکم دیا ہے وہ اس میں اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی بات تسلیم کریں ۔

دوسری بات یہ ہے کہ : اللہ تعالی کی ربوبیت اوراس کی الوھیت پر ایمان ، اوریہ ایمان رکھنا کہ وہ ان کا رب ہے الہ ہے ، اوراسی لیے کہا جاتا ہے کہ : دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب اعتقاد صحیح ہواوراطاعت بھی مکمل پائی جاتی ہو، اس لیے کہ اللہ تعالی نے دعا کی آیت کے آخر میں اسے اپنے اس فرمان میں کچھ اس طرح ,بیان کیا ہے :

.{لھذا انہیں چاہئے کہ وہ میری بات تسلیم کریں اور مجھ پر ایمان لائیں }. دیکھیں مجموع الفتاوی (33/14) ۔

واللہ اعلم.